گیارہواں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کیۓ جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز بدھ 10 دسمبر 2014

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ داخلہ

بروز جمعتہ المبارک 7مارچ2014کے ایجنڈے سے زیر التواء سوال

لاہور: تھانوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*90: میاں محمد اسلم اقبال: کیا وزیر داخلہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) لاہور میں تھانوں کی تعداد کتنی ہے؟

(ب) کتنے تھانہ جات سرکاری اور کتنے کرایہ کی بلڈنگز میں ہیں، کرایہ کی تفصیلات سے بھی آگاہ کریں؟

(ج) کیا حکومت سمن آباد تھانہ اور ملت پارک تھانہ کو سرکاری جگہ پر منتقل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اور کب تک؟

(تاریخ وصولی 4 جون 2013 تاریخ ترسیل 20 جون 2013)

جواب

وزیر داخلہ

(الف) کل تھانہ جات 83 ہیں-

(ب) 49 تھانہ جات سرکار بلڈنگ میں ہیں جبکہ 17 تھانہ جات کرائے کی بلڈنگ میں اور 17 تھانہ جات دیگر محکمہ جات کی بلڈنگ میں مقیم ہیں-

تفصیل کرایہ جات تھانہ بلڈنگ

1-گجر پورہ-/24413 (24ہزار4سو13) 2-فیکٹری ایریا-/18308 (18ہزار3سو8) 3-شادمان-/24413 (24ہزار4سو13) 4-ساندہ-/28553 (28ہزار5سو53) 5-کوٹ لکھپت-/50000 (50ہزار)6-گلشن اقبال-/44288 (44ہزار2سو88) 7-سمن آباد-/ 9765 (9ہزار7سو65)8-ملت پارک-/50000 (50ہزار)9-شادباغ-/21971 (21ہزار9سو71)10-ہنجروال -/71500 (71ہزار5سو) 11-نصیر آباد-/38500 (38ہزار5سو) 12-اسلام پورہ -/180980 (1لاکھ80ہزار9سو80)اور بلڈنگ پر مشتمل انویسٹی گیشن اور آپریشن ونگ کے لئے)13-شالیمار-/43555(43ہزار5سو55)دو بلڈنگ پر مشتمل کے لئے(انویسٹی

گیشن اور آپریشن ونگ کے لئے)14-فیصل ٹاؤن-/21699(21ہزار6سو99)(چار فلیٹوں پر مشتمل)15-ٹاؤن شپ-/53240 (53ہزار2سو40)(عارضی کرائے پر بوجہ تعمیر نئی بلڈنگ)16-گارڈن ٹاؤن-/60000 (60ہزار)(عارضی کرایے پر بوجہ تعمیر نئی بلڈنگ)17-مصطفیٰ ٹاؤن-/35000 (35ہزار)(عارضی کرایے پر بوجہ تعمیر نئی بلڈنگ)

(ج)چیف منسٹر سیکرٹریٹ ڈائریکٹو نمبر PSO/SMS/1-43/2008 مورخہ 29-01-2010 متعلق تھانہ سمن آباد کے لئے ایک پلاٹ رقبہ 6کنال واقع غزالی روڈ نزد مسجد خضریٰ کو تھانہ کے لئے تجویز کیا گیا جس کے لئے متعلقہ محکمہ ایل ڈی اے سے NOC حاصل کرنے کے لئے لکھا گیا۔جو ابھی تک انڈر پروسیس ہے CM ڈائریکٹو کی کاپی (F/A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

تھانہ ملت پارک کے لئے حدود تھانہ کے اندر سرکاری پراپرٹی تلاش کی گئی ہے لیکن سر دست کوئی بھی پراپرٹی صوبائی گورنمنٹ نہ ہے جس کو ٹرانسفر کروا کر تھانہ ملت پارک کی بلڈنگ تعمیر کروائی جاسکے۔اس سلسلہ میں ایک پرائیویٹ آدمی محمد افتخار دین ولد شاہ دین نے ایک پلاٹ رقبہ 3کنال واقع مسجد عارف چوک پکی ٹھٹھی سمن آباد برائے فروخت کا ارادہ رکھتا ہے جس کی ڈیمانڈ 5لاکھ روپے فی مرلہ ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 31 جولائی 2013)</u>

بروز جمعتہ المبارک 7مارچ 2014 کے ایجنڈے سے زیر التواء سوال

<u>ضلع لاہور: ڈکیتی کے مقدمات و دیگر تفصیلات</u>

*171: <u>محترمہ راحیلہ خادم حسین</u>: کیا وزیر داخلہ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)ضلع لاہور میں یکم جنوری سے مئی 2013 تک ڈکیتی کی کتنی وارداتیں کس کس تھانہ کی حدود میں درج ہوئی ہیں، تفصیل فراہم کی جائے؟

(ب)ان وارداتوں میں کتنے بے گناہ افراد قتل ہوئے ہیں، تفصیل فراہم کی جائے؟

(ج)ان وارداتوں میں کتنی رقم اور دیگر کون کون سا سامان لوٹا گیا ہے؟

(د) ان مقدمہ جات میں کتنے ملزم گرفتار ہوئے اور کتنے مفرور ہیں، مفرور ملزمان کے نام اور پتہ جات بتائیں؟

(تاریخ وصولی 10 جون 2013 تاریخ ترسیل 20 جون 2013)

جواب

وزیر داخلہ

(الف) بروئے رپورٹ جملہ SDPO صاحبان عرصہ ہذا کے دوران ڈکیتی / رابری مع قتل کی چار وارداتیں ہوئیں۔یہ وارداتیں تھانہ سول لائن، ریس کورس اور پرانی انارکلی کی حدود میں سرزد ہوئیں۔

(ب) ان وارداتوں میں دو افراد دوران واردات قتل ہوئے۔

(ج) ان 4 وارداتوں میں -/7930000 (79 لاکھ 30 ہزار) روپے کی رقم لوٹی گئی۔

(د) ان وارداتوں میں تین کس ملزمان کو گرفتار کر کے حوالات جوڈیشل بھجوایا جا کر مورخہ 30-04-13 کو چالان عدالت کیا گیا۔ان مقدمات میں 15 کس نامعلوم ملزمان تاحال مفرور ہیں جن کی گرفتاری کی کوشش جاری ہے۔

ایسی وارداتوں کے انسداد، تدارک کے سلسلہ میں گشت، ناکہ بندی کو بہتر بنایا گیا ہے نیز علاقہ کی مجاہد سکواڈ، ٹائیگرز اور محافظ سکواڈز سے بھی استفادہ کیا جا رہا ہے تاکہ عوام الناس کے جان و مال کے تحفظ کو یقینی بنایا جا سکے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 31 جولائی 2013)</u>

بروز جمعۃ المبارک 7 مارچ 2014 کے ایجنڈے سے زیر التواء سوال

<u>جھنگ: غریب لوگوں کی جائیدادوں کو قبضہ گروپوں سے واگزار کروانے کی تفصیلات</u>

*564: <u>سردار وقاص حسن موکل</u>: کیا وزیر داخلہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) نگران دور حکومت میں 7 مئی سے 15 مئی 2013 تک کتنے ڈی او لیٹر وزیر اعلیٰ سیکرٹریٹ پنجاب سے ڈی پی او جھنگ کو غریب لوگوں کی جائیدادوں پر قبضہ گروپوں سے قبضہ واگزار کروانے کے سلسلہ میں موصول ہوئے؟

(ب)ان میں سے جن قبضہ گروپوں سے ڈی پی او جھنگ نے قبضہ واگزار کروایا،ان کی مکمل تفصیل سے ایوان کوآگاہ کریں؟

(ج)کیایہ درست ہے کہ وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ پنجاب کی جانب سے (No. DSMonitoring CMS/13/CT-47-B/0001043 Dated8/5/13 کے تحت ڈی پی او جھنگ نے تاحال کوئی احکامات جاری نہیں کئے کیاڈی پی اواس پر عملدرآمد کروانے کاارادہ رکھتے ہیں اگرہاں توکب تک؟

(تاریخ وصولی19 جون2013تاریخ ترسیل3 جولائی2013)

جواب

وزیرداخلہ

(الف)دوران عرصہ متذکرہ ایک درخواست ازاں خرم شیراز ولداشفاق احمد خان موصول ہوئی ہے جس کی انکوائری DSPصاحب سٹی سرکل سے کروائی گئی ہے جو دوران انکوائری درخواست جھوٹی اوربے بنیادپائی گئی ہے۔

(ب)ضلع ہذامیں ایساکوئی گروہ فعال نہ ہے۔

(ج)ضلع ہذامیں ایساکوئی ڈائریکٹو جناب وزیراعلیٰ پنجاب کی طرف سے موصول نہ ہواہے۔دفترہذا میں جب بھی جناب وزیراعلیٰ یاکسی دیگراتھارٹی کی طرف سے کوئی احکامات موصول ہوں توان کی تعمیل یقینی بنائی جاتی ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب30اکتوبر2013)</u>

<u>صوبہ کے تھانوں میں رشوت کوختم کرنے کامعاملہ</u>

*74:<u>ڈاکٹر سید وسیم اختر:</u>کیاوزیرداخلہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)کیایہ درست ہے کہ صوبہ میں تھانہ کی سطح پر کرپشن/رشوت ستانی انصاف کے حصول میں بہت بڑی رکاوٹ ہے؟

(ب) کیایہ بھی درست ہے کہ وزیر اعلیٰ شہباز شریف صاحب نے محکمہ پولیس میں ملازمین کی تنخواہوں میں ماضی میں خاطر خواہ اضافہ کیاتاکہ اہلکار رشوت سے باز آجائیں، لیکن حالات درست نہ ہو سکے ؟

(ج) کیاحکومت پنجاب مذکورہ مسئلہ کے حل کے لئے کوئی منصوبہ بندی کرنے کاارادہ رکھتی ہے ؟

(تاریخ وصولی 4 جون 2013 تاریخ ترسیل 17 جون 2013)

جواب

وزیر داخلہ

(الف) یہ درست ہے کہ ہر سطح پر انصاف کے حصول میں کرپشن / رشوت ستانی بہت بڑی رکاوٹ ہوتی ہے اور جہاں بھی کرپشن ہو گی وہاں خرابی ضرور ہو گی اس ناسور کو ختم کرنے کے لئے ہر سطح پر کوشش کی ضرورت ہوتی ہے۔ یعنی عوامی سطح پر اور سرکاری سطح پر بھی سرکاری طور پر تھانہ کی سطح پر کرپشن ختم کرنے کے لیے ہر ممکن کوشش کی جارہی ہے اور شکایت موصول ہونے پر کڑا احتساب کیا جاتا ہے۔

(ب) یہ تاثر درست نہ ہے کہ وزیر اعلیٰ پنجاب شہباز شریف صاحب کی طرف سے محکمہ پولیس میں کی گئی اصلاحات کے باوجود حالات میں بہتری نہ آسکی درج ذیل اعداد و شمار اس بات کا واضح ثبوت ہیں۔ سال 2013 میں پولیس افسران کے خلاف رشوت ستانی کے کل 72 مقدمات درج ہوئے جب کے سال 2012 کے دوران 83 مقدمات درج ہوئے پولیس تشدد کے سال 2013 میں 4 مقدمات درج ہوئے جبکہ سال 2012 میں 10 مقدمات درج ہوئے سال 2013 پولیس آرڈر 2002 کی دفعہ C-155 کے تحت پولیس ملازمان کے خلاف 411 مقدمات درج ہوئے۔ جبکہ 2012 میں ان مقدمات کی تعداد 729 تھی۔ جرائم کی روک تھام کیلئے وزیر اعلیٰ کی ہدایات پر عمل کرتے ہوئے انسپکٹر جنرل آف پولیس، پنجاب نے اشتہاری ملزمان کی گرفتاری کے لیے ایک مہم شروع کر رکھی ہے جس کی وجہ سے سنگین مقدمات کی تعداد میں واضح کمی دیکھنے میں آرہی ہے جیسا کہ اغواء برائے تاوان جیسے سنگین جرم میں پچھلے سال کی نسبت مقدمات کی تعداد میں سال 2013 میں 8% کمی واقع ہوئی ہے دوران سال اغواء برائے تاوان کے 155 مقدمات درج ہوئے جن میں

161افراد کو تاوان کی غرض سے اغواء کیا گیا۔ پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے 149افراد کو بازیاب کروایا جبکہ 09افراد کو ملزمان نے ہلاک کیا اور 03 معنوی تاحال بازیاب نہ ہوسکے۔ ملزمان نے معنویان کے ورثاء سے 6کروڑ 39لاکھ روپے تاوان کی مد میں وصول کیے جبکہ پولیس نے ملزمان کی گرفتاری کے بعد ان سے 2کروڑ 39لاکھ روپے کی رقم برآمد کی۔ اسطرح ڈکیتی کے مقدمات میں 11% گاڑیاں چھیننے کے مقدمات میں 4% کمی واقع ہوئی جرائم بر خلاف پراپرٹی کے کیسز میں پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے تقریباً 1لاکھ ملزمان کو گرفتار کیا جن میں سنگین جرائم کے گروہ کے 7633ملزمان بھی شامل ہیں جن سے تقریباً سوا ارب روپے کی لوٹی گئی اشیاء یا رقم برآمد کی گئی۔

(ج) رشوت ایک ناسور ہے اور رشوت کی شکایت موصول ہونے پر سخت محکمانہ کارروائی کی جاتی ہے محکمہ پولیس میں سخت احتساب کا نظام موجود ہے جونہی کسی بھی افسر یا ملازم کے خلاف کسی بھی قسم کی شکایت موصول ہوتی ہے تو انکوائری کر کے قصوروار کو سخت سزا دی جاتی ہے اور یہ نظام ضلع کی سطح پر ، ریجن کی سطح پر اور پنجاب کی سطح پر رائج ہے جناب وزیر اعلیٰ پنجاب کی ہدایات کی روشنی میں انسپکٹر جنرل آف پولیس، پنجاب، ریجنل پولیس آفیسر ز اور ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر ز صاحبان اپنی اپنی سطح پر اس نظام کی کڑی نگرانی کرتے ہیں اور جونہی کسی افسر یا ملازم کے خلاف رشوت کی شکایت ملتی ہے مناسب کارروائی کر کے اسے سخت سزا دی جاتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ سال 2011تا 2014۔ 31۔05 درج ذیل افسران و ملازمان کو قانون کے مطابق صرف رشوت کی شکایت پر سزائیں دی گئی ہیں۔

عہدہ	تعداد سزائیں
ڈی ایس پی	07
انسپکٹر	92
سب انسپکٹر	558
اے ایس آئی	507
ہیڈ کانسٹیبل	206
کانسٹیبل	828
کل	2198

جیساکہ مندرجہ بالااعدادوشمار سے عیاں ہے کہ محکمہ پولیس سے رشوت ستانی ختم کرنے کے لئے بھرپور کوشش کی جارہی ہے جبکہ عوامی سطح پر لوگوں میں شعور بیدار کرنے کی ضرورت ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 25 اگست 2014)

بہاول پور: تھانوں کو دیا گیا بجٹ واخراجات کی تفصیلات

*135: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر داخلہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) ضلع بہاول پور میں مالی سال 12-2011 میں فی تھانہ روزمرہ کے معمولات کی ادائیگی مثلاً سٹیشنری، اور زیر حراست ملزمان کی خوراک ودیگر ضروریات، تھانہ میں فرائض کی ادائیگی کے لئے موجود سرکاری گاڑیوں وموٹر سائیکلوں کے لئے ڈیزل وپٹرول ومرمت وغیرہ کے لئے کتنے کتنے اخراجات دیئے گئے نیز یہ بھی بتائیں کہ فی تھانہ بجلی، ٹیلی فون، سوئی گیس کا ماہوار کتنا کتنا بل ادا کیا گیا؟

(ب) تھانوں میں دیئے گئے اخراجات سے خرچہ جب زائد ہو جاتا ہے تو کیسے پورا کیا جاتا ہے؟

(تاریخ وصولی 8 جون 2013 تاریخ ترسیل 20 جون 2013)

جواب

وزیر داخلہ

(الف) ضلع بہاول پور میں مالی سال 12۔2011 میں فی تھانہ روزمرہ کے معمولات کی ادائیگی مثلاً سٹیشنری اور تھانہ میں فرائض کی ادائیگی کے لئے موجود سرکاری گاڑیوں وموٹر سائیکلوں کے لئے پٹرول وڈیزل ومرمت وغیرہ کے لیے تھانہ وائز ماہانہ گوشوارہ ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے۔ زیر حراست ملزمان کی خوراک ودیگر ضروریات ملزمان کے وارثان یا زیر حراست ملزمان اپنی مدد آپ کے تحت یا مہتمم تھانہ زیر حراست پولیس کی خوراک ودیگر ضروریات کو پورا کیا جاتا ہے۔ زیر حراست جوڈیشل ملزمان کی خوراک کا بندوبست بحوالہ پولیس رولز باب نمبر 26 فقرہ نمبر 27 (الف) جناب DCO صاحب کی ذمہ داری ہے۔ تفصیل تھانہ وائز ماہانہ گوشوارہ ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے۔

(ب) ضلع ہذا میں روزمرہ کے معمولات کی ادائیگی کے لئے تھانہ کے اخراجات کے لیے بجٹ کی ایک حد مقرر کی گئی ہے اس سے زائد رقم خرچ نہیں کی جاتی تاہم بوقت ایمرجنسی کی صورت میں جن فرم کے ساتھ لین دین کیا جاتا ہے ان سے آئندہ مالی سال سے ضروریات کو پورا کیا جاتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 5 اگست 2014)

ملتان:پی پی195 کے تھانہ جات میں چوری وڈکیتی کی ایف آئی آرز کااندراج ودیگر تفصیلات

*281:جناب جاوید اختر:کیاوزیر داخلہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)پی پی195 ملتان کے تھانہ جات میں 2012 سے اب تک چوری،ڈکیتی کی کتنی ایف آئی آرز کااندراج ہوا؟

(ب)ان میں سے کتنی ایف آئی آرز پر کارروائی کرتے ہوئے چوری وڈکیتی کے سامان کی برآمدگی ہوئی اور کتنے مالکان کو چوری وڈکیتی کی اشیاء برآمد کرکے دی گئیں،ان کے نام وپتہ جات سے آگاہ کریں؟

(ج) کتنی ایف آئی آرز ایسی ہیں جن پر ابھی تک کوئی پیش رفت نہ کی گئی ہے،اس کی وجوہات سے ایوان کو آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 12 جون 2013 تاریخ ترسیل 3 جولائی 2013)

جواب

وزیر داخلہ

(الف)ضلع ملتان کے حلقہ پی پی195 کے تھانہ جات میں سال 2012 تااب تک 442 مقدمات چوری کے اور 10 مقدمات ڈکیتی کے درج رجسٹر ہوئے۔

(ب)ضلع ملتان کے حلقہ پی پی195 کے تھانہ جات میں سال 2012 تااب تک چوری کے مقدمات میں تقریباً/18860900 مالیت کی نقدی/سامان برآمد ہوئی ہے جبکہ ڈکیتی کے مقدمات میں تقریباً/6423900 مالیت کی نقدی/سامان برآمد ہوئے جن کو اصل مالکان کے حوالہ کردیا گیا ہے۔

(ج)چوری کے 442 مقدمات میں سے 192 مقدمات ٹریس کرلئے گئے ہیں جبکہ ڈکیتی کے 10 مقدمات میں سے 7 ٹریس ہوچکے ہیں بقیہ مقدمات کو ٹریس کرنے کے لئے ضلع ملتان پولیس اپنی صلاحیتوں کو بروئے کار لاتے ہوئے دن رات کوشاں ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 12 اگست 2013)

ملتان:ایس ایچ اوز کی تعیناتی و دیگر تفصیلات

*282: جناب جاوید اختر: کیاوزیر داخلہ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) ملتان شہر کے تھانہ جات میں کون کون سے ایس ایچ اوز کب سے کام کر رہے ہیں ان کے نام و عرصہ سے آگاہ کریں؟

(ب) کتنے ایس ایچ اوز ایسے ہیں جو عرصہ تین سال سے زائد ایک ہی تھانہ میں تعینات ہیں؟

(ج) ان ایس ایچ اوز نے اپنی تعیناتی کے دوران کتنے اشتہاری ملزمان کو گرفتار کیا؟

(د) ان ایس ایچ اوز کی تعیناتی کے دوران جرائم کی شرح میں کمی ہوئی، اگر ہوئی تو کتنی اگر نہیں ہوئی تو اسکی وجوہات بیان فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 12 جون 2013 تاریخ ترسیل 3 جولائی 2013)

جواب

وزیر داخلہ

(الف) ضلع ملتان میں تعینات SHOs کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ضلع ملتان میں کوئی SHO عرصہ 03 سال سے زائد ایک ہی تھانہ میں تعینات نہ رہے ہیں۔

(ج) ضلع ملتان میں تعینات SHO نے اپنی تعیناتی کے دوران 444 اشتہاری ملزمان گرفتار کئے۔

(د) ان SHOs کی تعیناتی کے دوران جرائم کی شرح میں خاطر خواہ کمی ہوئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 12 اگست 2013)

لاہور: ڈیفنس ہاؤسنگ اتھارٹی میں جواریوں، بکیوں کے خلاف کارروائی و دیگر تفصیلات

*352: محترمہ عائشہ جاوید: کیاوزیر داخلہ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ڈیفنس ہاؤسنگ اتھارٹی لاہور اور اس سے ملحقہ پوش علاقوں میں جواریوں اور بکیوں نے بکنگ ہاؤس بنا رکھے ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مقامی تھانوں کے اہلکاران و افسران اس مکروہ کاروبار میں اپنا کمیشن لے کر جواریوں اور بکیوں کا ساتھ دیتے ہیں اور کسی بھی چھاپے سے پہلے انہیں اطلاع بہم پہنچاتے ہیں، اگر

ہاں تو ایسے اہلکاران وافسران کے خلاف کیا کارروائی کی جاتی ہے جنوری 2012 سے اب تک اس معاملہ میں کن کن کے خلاف کارروائی ہوئی ہے، تفصیل فراہم کی جائے؟

(ج) ڈیفنس ہاؤسنگ اتھارٹی اور اس سے ملحقہ پوش علاقوں میں 2011 کے بعد اب تک کتنے جوئے کے بکنگ ہاؤسز پر چھاپے مارے گئے ہیں، کتنے جواری اور بکیے گرفتار ہوئے، کتنے پرچے درج کئے گئے، کتنے جواریوں کو سزائیں ہوئیں، مکمل تفصیل سے آگاہ کیا جائے؟

(د) اگر جزو بالا کا جواب اثبات میں ہے تو حکومت بکنگ ہاؤسز کے خلاف کیا کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 13 جون 2013 تاریخ ترسیل 11 جولائی 2013)

جواب

وزیر داخلہ

(الف) علاقہ ہذا میں کوئی بھی بکیوں کا بکنگ ہاؤس نہ ہے۔

(ب) ڈویژن ہذا میں کوئی بھی افسر یا ملازم اس مکروہ کاروبار میں ملوث نہ ہے اور نہ ہی کسی کے خلاف کوئی کارروائی ہوئی ہے۔

(ج) کینٹ ڈویژن لاہور میں پڑتال ریکارڈ کرنے پر 2011 سے آج تک جوئے کے خلاف 28 مقدمات درج ہوئے جس کے سلسلے میں 153 ملزمان کو گرفتار کر کے حوالات جوڈیشل کیا گیا جن کے مقدمات زیر سماعت عدالت ہیں۔

(د) تاہم کڑی نگرانی جاری ہے اگر کوئی ایسا کرتا ہوا پایا گیا تو مطابق حکم افسران بالا تعمل حکم کرتے ہوئے کارروائی حسب ضابطہ عمل میں لائی جائے گی۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 2 ستمبر 2013)</u>

<u>لاہور کے پوش علاقوں میں غیر قانونی کیفے کلبز اور نائٹ کلبز کے خلاف کارروائی کی تفصیلات</u>

*353: <u>محترمہ عائشہ جاوید:</u> کیا وزیر داخلہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ لاہور کے پوش علاقوں میں بااثر شخصیات نے کیفے کلبز اور نائٹ کلبز کھول رکھے ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ یہ کیفے کلبز اور نائٹ کلبز قواعد و ضوابط اور کسی قانون کے تحت رجسٹرڈ ہیں اگر ہاں تو کون سے قواعد و ضوابط اور قانون کے تحت رجسٹرڈ ہیں؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ لاہور کے پوش علاقوں میں موجود کیفے کلبز اور نائٹ کلبز میں سامان عیاشی فراہم کیا جاتا ہے اور وہاں مرد و خواتین کی ڈانس پارٹیاں بھی چلتی ہیں، اگر ہاں تو اس کی قانونی حیثیت سے بھی ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(د) اگر درج بالا کاروبار کی کوئی قانونی حیثیت نہیں ہے تو کیا حکومت ایسے کیفے کلبز اور نائٹ کلبز کے خلاف کوئی کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 13 جون 2013 تاریخ ترسیل 11 جولائی 2013)

جواب

وزیر داخلہ

(الف) مہتمم پولیس صاحبان ڈویژن ہائے لاہور کی رپورٹ کے مطابق ڈویژن ہائے میں کوئی بھی کیفے کلب اور نائٹ کلب نہ ہے اور نہ ہی کوئی با اثر شخصیت سربراہی کر رہی ہے۔

(ب) ڈویژن ہائے لاہور میں کیفے کلب اور نائٹ کلب قواعد و ضوابط اور کسی قانون کے تحت رجسٹرڈ نہ ہیں۔

(ج) ڈویژن ہائے لاہور میں ایسا کوئی کلب نہ ہے اور نہ ہی سامان عیاشی فراہم کیا جاتا ہے۔

(د) متعلقہ صوبائی حکومت ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 2 ستمبر 2013)

تحصیل بھیرہ میں ایس ڈی پی او آفس کا قیام اور تعیناتی کا مسئلہ

*400: ڈاکٹر ملک مختار احمد بھرتھ: کیا وزیر داخلہ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ابھی تک تحصیل بھیرہ ضلع سرگودھا میں نہ تو SDPO کا آفس قائم کیا گیا ہے اور نہ ہی SDPO وہاں تعینات کیا گیا ہے؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو حکومت کب تک SDPO آفس قائم کرنا چاہتی ہے اور کب تک وہاں SDPO تعینات کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 13 جون 2013 تاریخ ترسیل 8 جولائی 2013)

جواب

وزیر داخلہ

(الف) جی ہاں یہ درست ہے کہ تحصیل بھیرہ ضلع سرگودھا میں نہ تو SDPO آفس قائم کیا گیا ہے اور نہ ہی SDPO تعینات کیا گیا ہے۔

(ب) متعلقہ ریجن / ضلع کی جانب سے تجویز (Proposal) برائے قائم کرنے Police Sub Division موصول ہونے پر ہوم ڈیپارٹمنٹ سے منظوری حاصل کر کے ہی Police Sub Division کا دفتر قائم کر کے SDPO تعینات کیا جاتا ہے بمطابق ریکارڈ دفتر ہذا RPO/DPO Sargodha کی جانب سے Police Sub Division بھیرہ ضلع سرگودھا کی ابھی تک کوئی ایسی تجویز موصول نہ ہوئی ہے لہذا تجویز موصول ہونے پر دفتر متذکرہ قائم کرنے کا تحرک کیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 10 اکتوبر 2014)

ضلع شیخوپورہ: چوری کی گئی گاڑیوں کی برآمدگی و دیگر تفصیلات

*486: جناب فیضان خالد ورک: کیا وزیر داخلہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع شیخوپورہ میں 2011 سے 2013 تک کتنی گاڑیاں، موٹر سائیکل چوری ہوئیں، کتنی گاڑیاں، موٹر سائیکل برآمد کر لی گئیں اور کتنی ابھی تک لاپتہ ہیں، تفصیل فراہم کریں؟

(ب) محکمہ پولیس کی طرف سے گاڑی / موٹر سائیکل چوری کی وارداتوں کی روک تھام کیلئے کیا اقدامات اٹھائے گئے ہیں، ان کی تفصیلات سے آگاہ کریں؟

(ج) اینٹی کار لفٹنگ کے عملہ کے نام، عہدہ اور گریڈ وائز تفصیل بتائیں اور عرصہ تعیناتی سے بھی آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 17 جون 2013 تاریخ ترسیل 18 جولائی 2013)

جواب

وزیر داخلہ

(الف) ضلع شیخوپورہ میں 2011ء سے 2013ء تک جتنی گاڑیاں و موٹر سائیکل چوری ہوئیں ان کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	سال	گاڑیاں چوری	گاڑیاں برآمد	موٹر سائیکل چوری	موٹر سائیکل برآمد
1	2013	54	08	268	47

2	2012	165	22	457	106
3	2011	256	38	469	80
4	ٹوٹل	475	68	1194	233

(ب) محکمہ پولیس کی طرف سے گاڑی / موٹر سائیکل چوری کی وارداتوں کی روک تھام کے لئے اینٹی کار لفٹنگ سکواڈ تشکیل دیا گیا ہے گاڑی / موٹر سائیکل چور گینگ کی خصوصی نگرانی کی جارہی ہے۔ پبلک آگاہی مہم کا آغاز کیا گیا ہے۔ اور ٹریکر سسٹم لگوانے کے لئے بھی پبلک کو آمادہ کیا جارہا ہے کیونکہ ٹریکر سسٹم گاڑیوں کی چوری کی وارداتوں کو روکنے کا بہترین جدید الیکٹرانک آلہ ہے مزید برآں پبلک پلیسز ریلوے اسٹیشن، ہسپتال، بس، اسٹینڈ وغیرہ پر محافظ اسکواڈ کی خصوصی ڈیوٹیاں لگائی گئی ہیں ہر شفٹ میں 36 محافظ اسکواڈ کی اٹھارہ (18) موٹر سائیکلوں پر ڈیوٹی لگائی جاتی ہے۔ جو کہ ان جگھوں کے ساتھ ساتھ مارکیٹوں ، شاپنگ سنٹرز اور دیگر اہم جگھوں پر ڈیوٹی سرانجام دیتے ہیں اور مشکوک افراد کی کڑی نگرانی کرتے ہیں اس کے علاوہ سادہ کپڑوں میں ملبوس ملازمین کی بھی واردات والی جگھوں پر ڈیوٹی لگائی جاتی ہے تا کہ ایسے عناصر کے خلاف بھرپور کارروائی عمل میں لائی جاسکے۔ اہم جگھوں پر CCTV کیمرے بھی لگوائے گئے ہیں مزید براں سابقہ ریکارڈ یافتگان / سزایاب مجرمان پر کڑی نگرانی کرنے کے علاوہ ان کو شامل تفتیش کرکے ایسی وارداتوں کو ٹریس کرنے میں مدد حاصل کی جاتی ہے۔

(ج) اینٹی کار لفٹنگ کے عملہ کے نام، عہدہ اور گریڈ درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	نام	عہدہ	گریڈ
1	نوید سکندر SA/442	SI	BS-14
2	شرافت علی SA/630	SI	BS-14
3	عبدالغفار	ASI	BS-9
4	شرافت علی C/127	کانسٹیبل	BS-5
5	الطاف C/534	کانسٹیبل	BS-5
6	امجد علی C/988	کانسٹیبل	BS-5
7	محمد اکبر C/214	کانسٹیبل	BS-5

(تاریخ وصولی جواب 25 اکتوبر 2013)

ضلع شیخوپورہ: تھانہ جات کے ملازمین کے خلاف محکمانہ کارروائیاں و دیگر تفصیلات

*487: جناب فیضان خالد ورک: کیا وزیر داخلہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع شیخوپورہ کے تھانہ جات میں اس وقت کتنے ملازمین کے خلاف کس کس بناء پر محکمانہ اور قانونی کارروائیاں چل رہی ہیں، ان کے نام، عہدہ اور گریڈ وائز تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ب) کتنے ملازمین کے خلاف اینٹی کرپشن کے کیسز ہیں، جن حاضر سروس ملازمین کے خلاف کرپشن کے کیسز ثابت ہو چکے ہیں ان کے خلاف کیا کارروائی کی گئی ہے، ان کے نام، عہدہ اور کارروائی سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 17 جون 2013 تاریخ ترسیل 18 جولائی 2013)

جواب

وزیر داخلہ

(الف) ضلع شیخوپورہ کے تھانہ جات میں اس وقت جن ملازمین کے خلاف محکمانہ اور قانونی کارروائیاں چل رہی ہیں وہ درج ذیل ہیں۔

انسپکٹر	گریڈ BS-16	01
سب انسپکٹر	گریڈ BS-14	04
ASI	گریڈ BS-09	04
ہیڈ کانسٹیبل	گریڈ BS-07	01
کانسٹیبل	گریڈ BS-05	13
نائب قاصد	گریڈ BS-04	01

تفصیل فہرست ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) جن ملازمین کے خلاف اینٹی کرپشن کے کیسز ثابت ہو چکے ہیں وہ ذیل ہیں۔

انسپکٹر	گریڈ BS-16	02

سب انسپکٹر	گریڈBS-14	05
ASI	گریڈBS-09	05
ہیڈکانسٹیبل	گریڈBS-07	06
کانسٹیبل	گریڈBS-05	10

تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 10 ستمبر 2013)

لاہور: گاڑیاں چوری کے مقدمات کے اندراج و برآمدگی کی تفصیلات

*563: جناب احمد شاہ کھگہ: کیا وزیر داخلہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تھانہ ٹبی لاہور میں یکم جنوری 2013 سے اب تک گاڑی چوری کی کتنی ایف آئی آرز درج ہوئیں، ہر گاڑی کا نمبر اور دیگر تفصیل سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(ب) متذکرہ بالا عرصہ میں تھانہ ٹبی کی پولیس کتنی گاڑیاں برآمد کر چکی ہے اور کتنی بقایا ہیں؟

(ج) جو گاڑیاں برآمد نہیں ہوئیں ان کی برآمدگی کے لئے پولیس نے اب تک کیا کارروائی کی اور کب تک برآمد کر لے گی؟

(تاریخ وصولی 19 جون 2013 تاریخ ترسیل 18 جولائی 2013)

جواب

وزیر داخلہ

(الف) تھانہ ٹبی سٹی میں یکم جنوری 2013 سے مورخہ 13-09-02 تک 7 کار چوری کے مقدمات درج ہوئے ہیں اور 3 مقدمات کیری ڈبہ چوری ہونے کے متعلق درج ہوئے ہیں۔ گاڑیوں کے نمبرز اور دیگر تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) متذکرہ بالا عرصہ میں 3 کاریں برآمد ہو چکیں ہیں اور 4 بقایا ہیں جبکہ کوئی کیری ڈبہ برآمد نہ ہوا ہے۔

(ج) وہیکل چوری کے انسداد کیلئے موثر اقدامات کئے گئے ہیں سابقہ ریکارڈ یافتگان اور ہمچوں قسم کی واردات کرنے والوں کی کڑی نگرانی جاری ہے مجرمان اشتہاری کی زیادہ سے زیادہ گرفتاری عمل میں

لائی جارہی ہے انشاء اللہ بہت جلد جن مقدمات کی گاڑیاں برآمد نہ ہوئی ہیں انکو جلد ٹریس کر لیا جائے گا اور ملزمان کو کیفر کردار تک پہنچایا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 27 جون 2014)

ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ۔ماڈل تھانوں کی تعداد ودیگر تفصیلات

*813: لفٹیننٹ کرنل (ر) سردار محمد ایوب خان: کیا وزیر داخلہ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں کتنے ماڈل تھانے کہاں کہاں بنائے گئے ہیں؟

(ب) ان ماڈل تھانوں میں کون کون سی سہولیات فراہم کی گئی ہیں؟

(ج) کیا حلقہ پی پی 87 میں ماڈل تھانہ موجود ہے اگر نہیں تو کیا حکومت اس حلقہ میں بھی ماڈل تھانہ بنانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 27 جون 2013 تاریخ ترسیل 9 اگست 2013)

جواب

وزیر داخلہ

(الف) ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں دو ماڈل پولیس اسٹیشن بنائے گئے ہیں جن میں سے تھانہ سٹی ٹوبہ ٹیک سنگھ مکمل ہو چکا ہے۔ جو کہ مکمل طور پر کام کر رہا ہے جبکہ دوسرے مرحلہ میں تھانہ صدر گوجرہ کو ماڈل پولیس اسٹیشن کے لئے منتخب کیا گیا ہے جو کہ ابھی تک مکمل نہ ہوا ہے اور تکمیل کے آخری مراحل میں ہے۔

(ب) ماڈل تھانوں میں فراہم کردہ سہولیات کی تفصیل ضمیمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) حلقہ پی پی 87 میں تاحال کوئی ماڈل پولیس اسٹیشن نہ بنایا گیا ہے جبکہ دوسرے مرحلہ میں تھانہ صدر گوجرہ ماڈل پولیس اسٹیشن کے درجہ کی حیثیت سے تکمیل کے آخری مراحل میں ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 8 اکتوبر 2013)

چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر بیورو کے بورڈ آف گورنرز کے ممبران کی تعداد و دیگر تفصیلات

*876: محترمہ راحیلہ انور: کیا وزیر داخلہ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر بیورو کے موجودہ بورڈ آف گورنرز کے ممبران کی تعداد و ناموں سے آگاہ کریں؟

(ب) مذکورہ بیورو میں چیئر پرسن کو کیا صوابدیدی اختیارات حاصل ہیں؟

(ج) کیا صوبائی اسمبلی پنجاب کے ممبران بھی بورڈ آف گورنرز کے رکن ہوتے ہیں، اگر ہاں تو اس وقت کون سے صوبائی اسمبلی پنجاب کے ممبران بورڈ آف گورنرز کے رکن ہیں، ان کے نام بتائیں؟

(د) کیا بیورو کے بورڈ آف گورنرز کے پاس کمیٹیاں بنانے کا اختیار ہے، اگر ہاں تو اب تک کتنی کمیٹیاں تشکیل دی جا چکی ہیں؟

(ہ) بورڈ آف گورنرز نے کتنے اضلاع میں سپیشل کمیٹیاں تشکیل دی ہیں، ان سے ایوان کو آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی یکم جولائی 2013 تاریخ ترسیل 22 اگست 2013)

جواب

وزیر داخلہ

(الف) پنجاب PDNC ایکٹ کے مطابق چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر بیورو کے بورڈ آف گورنرز کے ممبران کی تعداد 18 ہے اور بذریعہ نوٹیفیکیشن NO.SO(SPL.CTS)15-1/2006 مورخہ 5-07-2008 کے مطابق بورڈ آف گورنرز کے 17 ممبران مقرر ہوئے تھے چونکہ اب نئی اسمبلی وجود میں آگئی ہے نئی چیئر پرسن کا تقرر بذریعہ نوٹیفیکیشن نمبر NO.SO(DEV)CPWB/5-02/2012 مورخہ 17-12-2013 ہو چکا ہے بورڈ کی تشکیل نو زیر غور ہے۔

(ب) چیئر پرسن کو کوئی صوابدیدی اختیار حاصل نہیں ہے چیئر پرسن صرف بورڈ آف گورنرز کی طرف سے دیئے گئے اختیار استعمال کر سکتے ہیں۔

(ج) جی ہاں صوبائی اسمبلی پنجاب کے ممبران بھی بورڈ آف گورنرز کے رکن ہوتے ہیں اور چونکہ نئی اسمبلی وجود میں آگئی ہے نئی چیئر پرسن کے تقرر کے بعد بورڈ آف گورنرز کی تشکیل نو زیر غور ہے۔

(د) بیور کے بورڈ آف گورنرز کے پاس کمیٹیاں بنانے کا اختیار ہے لیکن بورڈ کی طرف سے اب تک کوئی کمیٹی تشکیل نہیں دی گئی۔

(ہ) بورڈ آف گورنرز نے کسی ضلع میں کوئی کمیٹی تشکیل نہیں دی۔

(تاریخ وصولی جواب 26 مارچ 2014)

ٹوبہ ٹیک سنگھ: پولیس چوکی بھنگو کی بحالی کی تفصیلات

*1113: لفٹیننٹ کرنل (ر) سردار محمد ایوب خان: کیا وزیر داخلہ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پولیس چوکی بھنگو تھانہ رجانہ ٹوبہ ٹیک سنگھ کی حدود میں عارضی طور پر بنائی گئی تھی؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس عارضی چوکی سے کم از کم 16 / 15 دیہاتوں کے عوام مستفید ہوتے تھے، لیکن باقاعدہ بلڈنگ نہ ہونے کی وجہ سے وہ عارضی چوکی بھی ختم کر دی گئی؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ پولیس چوکی بھنگو موڑ کی بلڈنگ بنانے کے لیے Feasibility تیار کی گئی تھی اسے پایہ تکمیل تک کیوں نہ پہنچایا گیا؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ بھنگو موڑ ایک گنجان راستہ ہے جس کی وجہ سے وہاں پر روزانہ کی بنیاد پر وارداتیں ہوتی ہیں؟

(ہ) اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت وہاں کی عوام کو چوروں، ڈاکوؤں اور لیٹروں سے نجات دلانے کے لئے پولیس چوکی بھنگو موڑ بنانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 5 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 28 اگست 2013)

(جواب موصول نہیں ہوا)

لاہور: تھانہ غالب مارکیٹ میں ڈکیتی کی وارداتوں میں ملوث ملزمان کے چالان عدالتوں میں داخل کرنے کی تفصیلات

*1122: چودھری عامر سلطان چیمہ: کیا وزیر داخلہ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تھانہ غالب مارکیٹ لاہور میں یکم جنوری 2013 سے 30-6-2013 تک ڈکیتیوں میں ملوث ملزمان کی تعداد کیا ہے؟

(ب) کتنے ڈکیتی کے واقعات میں لوٹا ہوا مال برآمد ہوا اور مالکان کو لوٹایا گیا؟

(ج) مذکورہ بالا واقعات میں ملوث کتنے ملزمان کے حتمی / عبوری چالان متعلقہ عدالتوں میں داخل کئے گئے، ایف آئی آرز کے نمبرز کے ساتھ تفصیل بتائی جائے؟

(تاریخ وصولی 5 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 29 اگست 2013)

جواب

وزیر داخلہ

(الف) تھانہ غالب مارکیٹ میں ڈکیتی کا 1 مقدمہ عرصہ متذکرہ کے دوران درج ہوا جس میں 5 ملزمان ملوث ہیں۔

(ب) Nil

(ج) مقدمہ ہذا میں 3 ملزمان گرفتار ہو کر چالان مورخہ 13-8-27 ہوئے۔

(تاریخ وصولی جواب 24 اکتوبر 2013)

ضلع شیخوپورہ: تھانوں میں تشدد سے ہلاک ہونے والے قیدیوں کی تفصیلات

*1207: ڈاکٹر مراد راس: کیا وزیر داخلہ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع شیخوپورہ کے تھانوں میں جنوری 2012 سے لیکر اب تک کتنے قیدیوں کو تشدد کر کے ہلاک کیا گیا ہے، تھانہ وائز تفصیل بتائی جائے؟

(ب) جو قیدی ہلاک ہوئے ہیں ان کے نام و پتہ جات اور جن پولس افسران و اہلکاران نے تشدد کر کے ہلاک کیا ہے ان کے نام و عہدہ جات بتائے جائیں؟

(ج) اگر جزو ہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا پنجاب حکومت تھانوں میں قیدیوں پر تشدد روکنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 9 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 9 ستمبر 2013)

جواب

وزیر داخلہ

(الف) ضلع شیخوپورہ کے تھانہ جات میں 2012-01-01 تا 2013-09-22 تک تین (3) قیدی دوران حراست ہلاک ہوئے جن کی تھانہ وائز تفصیل درج ذیل ہے۔

تھانہ فیروزوالہ: 1 قیدی ہلاک

تھانہ شرقپور: 2 قیدی ہلاک

(ب) دوران حراست جو قیدی ہلاک ہوئے ان کی تفصیل ذیل ہے۔

1۔ ملزم وارث علی ولد عمر دین قوم غفاری سکنہ چک نمبر 7 ج ب پچروڑ تھانہ نشاط، فیصل آباد۔

2۔ ملزم منظور حسین عرف ملنگی ولد غلام رسول قوم اوڈھ سکنہ پیراں منڈی پتوکی۔

3۔ ملزم عدنان ولد ماسٹر ریاض مسیح قوم عیسائی سکنہ شرقپور۔

پولیس افسران واہلکاران جن کی حراست میں قیدی ہلاک ہوئے۔

1۔SI طلعت SA/443، کانسٹیبل اختر C/1049، کانسٹیبل مالک C/190، کانسٹیبل آلاٹ خان C/1335، کانسٹیبل افتخار C/1102

2۔SI محمد امین SA/01، ہیڈ کانسٹیبل محمد اکبر HC/636، کانسٹیبل محمد سلیم C/1267، کانسٹیبل ذوالفقار C/1085

3۔ انسپکٹر ریاض الدین G/2047، SI شہباز SA/167، ASI وریام علی SKP/49

(ج) تھانہ جات میں بند ملزمان پر تشدد کے سلسلہ میں پنجاب حکومت نے سخت ہدایات جاری کر رکھی ہیں ایسا کوئی وقوعہ سرزد ہونے پر فوراً ذمہ داران کے خلاف فوجداری مقدمات درج کر لئے جاتے ہیں مزید برآں اس غیر قانونی فعل کے تدارک کے لئے روزانہ کی بنیاد پر Go,s حضرات تھانہ کا وزٹ کرتے ہیں اور اس بات کو یقینی بناتے ہیں کہ ایسا کوئی واقعہ رونما نہ ہوتا ہم مذکورہ بالا ہلاکتوں کی بابت ذیل افسران واہلکاران کے خلاف حسب ضابطہ درج ذیل فوجداری مقدمات درج کر کے تفتیش عمل میں لائی جارہی ہے۔

1۔ مقدمہ نمبر 13/425 جرم 149/148/302 ت پ تھانہ فیروزوالہ

۔ملزم وارث علی ولد عمر دین قوم غفاری سکنہ چک نمبر 7ج ب پچر وڑ تھانہ نشاط، فیصل آ باد۔(کی ہلاکت پر) بر خلاف SI طلعت SA/443، کانسٹیبل اختر C/1049، کانسٹیبل مالک C/190، کانسٹیبل آلاٹ خان C/1335، کانسٹیبل افتخار C/1102

2۔مقدمہ نمبر 13/328 جرم 302ت پ تھانہ شرقپور

ملزم منظور حسین عرف ملنگی ولد غلام رسول قوم اوڈھ سکنہ پیراں منڈی پتوکی (کی ہلاکت پر) بر خلاف SI محمد امین SA/01، ہیڈ کانسٹیبل محمد اکبر HC/636، کانسٹیبل محمد سلیم C/1267، کانسٹیبل ذوالفقار C/1085

3۔مقدمہ نمبر 13/330 جرم 148/147/302ت پ تھانہ شرقپور

ملزم عدنان ولد ماسٹر ریاض مسیح قوم عیسائی سکنہ شرقپور (کی ہلاکت پر) بر خلاف انسپکٹر ریاض الدین G/2047، SI شہباز SA/167، ASI وریام علی SKP/49 درج رجسٹر ہوئے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 24اکتوبر 2013)

کمالیہ: منشیات فروشوں کے خلاف کارروائی کرنے کی تفصیلات

*1366: جناب احمد شاہ کھگہ: کیا وزیر داخلہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ کمالیہ شہر کے ارد گرد گاؤں میں چرس، شراب اور ہیروئن کا دھندا سر عام ہو رہا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اتنے عرصے سے اس گھناؤنے دھندے کو متعلقہ ادارے روکنے میں بری طرح سے ناکام رہے ہیں؟

(ج) اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت مذکورہ بالا علاقوں میں منشیات فروشوں کے خلاف قانونی کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 17 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 17 ستمبر 2013)

جواب

وزیر داخلہ

(الف) یہ درست نہ ہے۔

(ب) یہ درست نہ ہے۔ بلکہ کمالیہ پولیس نے سال رواں میں منشیات کا دھندہ کرنے والوں کے خلاف 67 مقدمات درج کیے ہیں اور ان کے قبضہ سے 155.665 کلو گرام چرس، 40.050 کلو گرام افیون، 1.284 کلو گرام ہیروئن اور 716 بوتل شراب قبضہ پولیس نے قبضہ میں لی ہے۔

(ج) مزید یہ کہ SDPO اور SHO صاحبان کو ہدایات بھی جاری کر دی گئی ہیں کہ اپنے علاقہ تھانہ کے اندر منشیات فروشی کا دہندہ کرنے والوں پر کڑی نظر رکھیں اور ان کے خلاف کارروائی کریں۔

(تاریخ وصولی جواب 7 فروری 2014)

ضلع لاہور: ٹریفک سیکٹر کی مد میں آمدن و اخراجات کی تفصیلات

*1421: محترمہ راحیلہ خادم حسین: کیا وزیر داخلہ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لاہور میں سال 13-2012 کے دوران ٹریفک سیکٹرز کی مد میں حکومت کو کل کتنی آمدن ہوئی نیز سرکاری خزانے میں کل کتنی رقم جمع کروائی گئی، تفصیل فراہم کی جائے؟

(ب) ٹریفک پولیس لاہور کے سال 12۔2011 کے اخراجات سے آگاہ کریں؟

(ج) ضلع لاہور میں ٹریفک پولیس کے پاس کل کتنی گاڑیاں ہیں نیز یہ گاڑیاں کن کے استعمال میں ہیں۔ مکمل تفصیل سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 19 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 17 ستمبر 2013)

جواب

وزیر داخلہ

(الف) سٹی ٹریفک پولیس لاہور نے سال 13۔2012 میں ٹریفک سیکٹرز سے چالان کی مد میں کل Rs46,29,46,386/- سرکاری خزانے میں جمع کروائے گئے۔

(ب) سٹی ٹریفک پولیس لاہور کے سال 12۔2011 کے کل اخراجات Rs 1,52,46,66,137/- تھے۔

(ج) سٹی ٹریفک پولیس لاہور کے پاس کل 115 گاڑیاں ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

قسم گاڑی	تعداد	زیر استعمال
کار XLI	1	CTO لاہور

جیپ	6	STO Sadar(1)،STO City(1)،CTO(1) SP/HQrs(1)،CM Squad(1)،PM(1)پائلٹ
Vigoڈبل کیبن	14	12 تمام DSSPٹریفک لاہور، 2 سپیشل پائلٹ ڈیوٹی
Vigoسنگل کیبن	10	3 سپیشل سکواڈ، 3 پائلٹ (ذوالفقار کھوسہ، CM,Governor 4 کلوز LOS(2 نائٹ، 2 متفرق ڈیوٹی LOSلائنز)
پک اپ	12	4 ٹریفک سیکٹرز، 1 سرکل انارکلی، 2 سپیڈ گن، DSP1سٹی، 1 وردی گودام، LOS line 3
فورک لفٹر	16	سرکل ڈیوٹیز
ایجوکیشن وین	1	ایجوکیشن ٹیم
ایمبولینس وین	1	LOSلائنز
بس	8	LOSلائنز متفرق ڈیوٹی
موبائل کنٹین	3	LOSلائنز متفرق ڈیوٹی
لرنر وین	1	موبائل لرنر وین
ٹرک	4	2 بیریئر ڈیوٹی، LOS2 متفرق ڈیوٹی
بریک ڈاؤن	5	1 سٹی ڈویژن، 1 صدر ڈویژن، VVIP1ڈیوٹی 1 نواں کوٹ، 1 حاجی ٹرمینل
کارکلٹس	32	30 سیکٹرز ڈیوٹی، 1 LOSلائنز، 1 لائسنس ٹیسٹنگ
موبائل ورکشاپ	1	LOSلائنز متفرق ڈیوٹی

<u>(تاریخ وصولی جواب 3 دسمبر 2013)</u>

<u>فیصل آباد: پی پی 58 کے تھانہ جات کی گاڑیوں کی تعداد و اخراجات کی تفصیلات</u>

*1477: <u>جناب احسن ریاض فتیانہ</u>: کیا وزیر داخلہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف)پی پی58 فیصل آباد کے تھانہ جات وچوکیوں کے پاس سرکاری گاڑیوں کی تعداد و نمبر علیحدہ علیحدہ بتایئں؟

(ب)ان میں سے کتنی گاڑیاں ناکارہ ہیں یہ کن کن کے پاس ہیں؟

(ج)ان گاڑیوں کے لئے سال 12۔2011 اور 13۔2012 کے دوران کتنی رقم برائے مرمت، ڈیزل/پٹرول فراہم کی گئی؟

(د)کیاان گاڑیوں کے لئے فراہم کردہ رقم کافی تھی،اگر ناکافی تھی تواس کی وجوہات کیاہیں؟

(ہ)کیاحکومت ان تھانہ جات وچوکیوں کے پاس جوناکارہ گاڑیاں ہیں ان کو Replace کرنے کاارادہ رکھتی ہے،اگر نہیں توکیوں؟

(تاریخ وصولی 22 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 23 ستمبر 2013)

جواب

وزیرداخلہ

(الف)حلقہ پی پی58 کا علاقہ تھانہ گڑھ اور تھانہ ماموں کانجن پر مشتمل ہے۔تھانہ گڑھ میں 02 سرکاری گاڑیاں نمبری FSP/6051،اور FSD/3908 موجود ہیں۔تھانہ ماموں کانجن میں 02 سرکاری گاڑیاں نمبری FSD/ 1106 اور FSD/4325 موجود ہیں۔

(ب)پی پی58 فیصل آباد کی حدود میں آنے والے ڈسٹرکٹ فیصل آباد کے دونوں تھانہ جات (تھانہ ماموں کانجن اور تھانہ گڑھ) کی سرکاری گاڑیاں درست حالت میں کارسرکارانجام دے رہی ہیں اور ان میں سے کوئی گاڑی ناکارہ نہ ہے۔

(ج)پی پی58 میں ضلع فیصل آباد سے دو تھانہ جات (تھانہ ماموں کانجن اور تھانہ گڑھ) کے علاقہ جات شامل ہیں ان تھانہ جات میں کارسرکارانجام دینے والی سرکاری گاڑیوں پر مالی سال 12۔2011 اور 13۔2012 کے دوران فیول اور مرمت کی مد میں آنے والے اخراجات کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د)فراہم کردہ رقم کافی ہے۔

(ہ) سرکاری گاڑیاں درست حالت میں کار سرکار انجام دے رہی ہیں ان کو Replace کرنے کی کوئی ضرورت نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 22 جنوری 2014)

لاہور: پولیس ٹریننگ سکول چوہنگ میں غیر قانونی بھرتیوں کی تفصیلات

*1478: محترمہ فائزہ احمد ملک: کیا وزیر داخلہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پولیس ٹریننگ سکول چوہنگ لاہور میں 650 غیر قانونی بھرتیوں کا انکشاف ہوا ہے جس کی نشاندہی کمانڈنٹ پولیس ٹریننگ سکول چوہنگ نے کی ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ رپورٹ کے مطابق 211 کانسٹیبل ڈرائیور، خاکروب 83، سابق فوجی، واٹر مین کو غیر قانونی طور پر بھرتی کیا گیا ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ ان بھرتیوں کے لئے اخبارات میں اشتہار تک نہ دیا گیا ہے اور نہ ہی ان کے انٹرویو / ٹیسٹ ہوا ہے؟

(د) یہ بھرتیاں کن کن افسران کے دور میں ہوئی ہیں، ان کی بھرتی کی مجاز اتھارٹی کا نام، عہدہ، گریڈ بتائیں؟

(ہ) کیا ان غیر قانونی بھرتیوں کی تحقیقات کروائی گئی ہیں اگر ہاں تو انکوائری کرنے والے افسران کے نام، عہدہ، گریڈ بتائیں اور یہ کہاں تعینات ہیں؟

(و) کیا حکومت ایسے وسیع پیمانہ پر بھرتیوں اور حکومتی خزانہ کو کروڑوں روپے کا نقصان پہنچانے کے ذمہ

داران کے خلاف انکوائری ایف آئی اے یا دیگر کسی وفاقی غیر جانبدار ادارے سے کروانے کا ارادہ رکھتی ہے

اور متعلقہ ذمہ داران کے خلاف کارروائی کرنے کو تیار ہے، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 22 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 23 ستمبر 2013)

(جواب موصول نہیں ہوا)

فیصل آباد: تھانہ جات کی عمارات کی صورتحال کی تفصیلات

*1479: جناب احسن ریاض فتیانہ: کیا وزیر داخلہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی 58 فیصل آباد میں واقع تھانہ جات و چوکیوں کے نام بتائیں؟

(ب)ان تھانہ جات وچوکیوں کی اپنی عمارات کتنے کمروں پر مشتمل ہیں کس کس کی عمارت خستہ اور مخدوش حالت میں ہے؟

(ج) کس کس کی اپنی عمارت نہ ہے بلکہ کرایہ کی عمارت میں کام کررہے ہیں؟

(د)ان کے دیگر کون کون سے مسائل ہیں کیاحکومت ان کی عمارات تعمیر کرنے اوران کے مسائل حل کرنے کاارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تواس کی وجوہات کیاہیں؟

(تاریخ وصولی 22 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 23 ستمبر 2013)

جواب

وزیرداخلہ

(الف)پی پی 58 میں دوتھانہ جات (i) گڑھ (ii) ماموں کانجن ہیں اور تھانہ گڑھ کی ایک عارضی چوکی کنجوانی ہے۔

(ب)ان تھانہ جات میں 1۔ تھانہ گڑھ 4 کمروں،ایک برآمدہ اور ایک مال خانہ پر مشتمل ہے جسکی حالت خستہ ہے۔2۔ تھانہ ماموں کانجن 7 کمروں اور 2 برآمدوں اور ایک مال خانہ پر مشتمل ہے جسکی حالت تسلی بخش ہے لیکن مرمت درکار ہے۔

(ج) تھانہ گڑھ اور ماموں کانجن دونوں دیگر سرکاری محکموں کی عمارات میں ہیں جبکہ عارضی چوکی کنجوانی پرائیویٹ جگہ پر ہے لیکن کرایہ پر نہ ہے کیونکہ اہل علاقہ نے جگہ دے رکھی ہے۔

(د)ان دونوں تھانہ جات کی عمارت تعمیر کرنے کیلئے محکمہ پولیس کے پاس زمین موجود نہ ہے جونہی زمین محکمہ پولیس کے نام ٹرانسفر ہوگی،بلڈنگز کی تعمیرات کیلئے فنڈز مہیا کئے جانے کا تحرک کیاجائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 22 جنوری 2014)

عدالت میں لائے جانے والے قیدیوں کی گاڑیوں میں ایئر کنڈیشنر لگانے کی تفصیلات

*1514: محترمہ نگہت شیخ: کیاوزیرداخلہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) قیدیوں کو جیل سے عدالت میں جن گاڑیوں میں لایا جاتا ہے ان میں کتنے قیدیوں کے بیٹھنے کی گنجائش ہے؟
(ب) کیا یہ درست ہے کہ ان گاڑیوں میں قیدیوں کی گنجائش سے زیادہ تعداد میں ٹھونسا جاتا ہے؟
(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ ان گاڑیوں میں Ventilation کی جگہ بھی بہت کم اور تنگ ہوتی ہے جس کی وجہ سے قیدیوں کو سانس لینے میں شدید دشواری کا سامنا کرنا پڑتا ہے؟
(د) اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت قیدیوں کی سہولت کے لئے مذکورہ گاڑیوں کو کنڈیشنڈ کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 24 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 24 ستمبر 2013)

جواب

وزیر داخلہ

(الف) قیدیوں کی آمدورفت کے لیے استعمال ہونے والی گاڑیوں میں گنجائش سے زیادہ قیدی نہیں بٹھائے جاتے۔ زیادہ قیدی ہونے کی صورت میں بڑی گاڑیاں استعمال کی جاتی ہیں اور قیدیوں کی تعداد کم ہو تو چھوٹی گاڑیاں استعمال کی جاتی ہیں۔ بڑی گاڑیوں میں چالیس افراد جبکہ چھوٹی گاڑیوں میں پچیس افراد کے بیٹھنے کی گنجائش ہے۔
(ب) یہ تاثر درست نہیں ہے اگر قیدی ایک گاڑی میں گنجائش سے زیادہ ہوں تو دوسری گاڑی استعمال کی جاتی ہے پنجاب کے تمام اضلاع سے تحریری رپورٹ حاصل کی گئی ہے کسی بھی ضلع میں گنجائش سے زیادہ قیدی ان گاڑیوں میں نہیں بٹھائے جاتے۔
(ج) چونکہ گاڑیوں میں عام گاڑیوں کی طرح کھڑکیاں اور شیشے نہیں لگے ہوتے اس لیے یہ تاثر ملتا ہے کہ گاڑیاں ہوادار نہیں ہیں دراصل ان گاڑیوں میں جالیاں لگی ہوتی ہیں جن سے ہوا کی آمدورفت آسانی سے ہوتی ہے اور سانس لینے میں دشواری نہیں ہوتی البتہ چونکہ ان گاڑیوں میں ائیر کنڈیشنز نہیں لگے ہوتے اسے لیے سخت گرم موسم میں گرمی کی شکایت ہو سکتی ہے۔
(د) چونکہ ان گاڑیوں کی باڈی خاص ضرورت کو مدنظر رکھ کر بنائی گئی ہے اس لئے ان کو ایئر کنڈیشنڈ نہیں کیا جا سکتا۔ لہذا گاڑی کی باڈی کی ساخت ایسی ہے کہ محکمہ پولیس ان گاڑیوں کو ائیر کنڈیشنڈ کرنے کا

ارادہ نہیں رکھتا ہے چونکہ ایسا کرنا ممکن نہیں ہے۔ہاں اگر نئی گاڑیاں نئے ڈیزائن کے مطابق خریدی جائیں تو ان میں ائیر کنڈیشنر کی سہولت مہیا ہو سکتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 9 جون 2014)

لاہور: تھانہ مزنگ میں ملازمین کی تعداد و جرائم کی صورتحال کی تفصیلات

*1558: سردار وقاص حسن مؤکل: کیا وزیر داخلہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تھانہ مزنگ لاہور میں کس کس گریڈ کے کتنے ملازمین کام کر رہے ہیں؟

(ب) کیا اس تھانہ میں ملازمین کی تعداد منظور شدہ Strength کے مطابق ہے اگر نہیں تو کیوں؟

(ج) اس تھانہ میں سٹاف کی کمی کو پورا کرنے کے لئے متعلقہ حکام مثبت اقدامات اٹھانے کا ارادہ رکھتے ہیں؟

(د) کیا یہ درست ہے کہ مذکورہ تھانہ میں سٹاف کی کمی کے باعث علاقے میں جرائم کو کنٹرول کرنے میں مشکلات پیش آ رہی ہیں؟

(ہ) مذکورہ تھانہ میں گزشتہ پانچ سالوں کے دوران جرائم کی بتدریج کیا صورتحال رہی، اس کی سال وائز تفصیل سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 24 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 19 ستمبر 2013)

جواب

وزیر داخلہ

(الف) تھانہ مزنگ میں گریڈ 14 کے 5، گریڈ 9 کے 3، گریڈ 7 کے 6 اور گریڈ 5 کے 52 ملازمین تعینات ہیں۔

(ب) تھانہ مزنگ میں اس وقت SI-5, ASI-3, HC,6 FC,52 کی نفری تعینات ہے منظور شدہ Strength FC-28,IP-1,ASI-5,HC-4 سے کم ہے۔

(ج) تھانہ مزنگ میں کمی نفری کو پورا کرنے کیلئے افسران مجاز کو Request (درخواست) بھجوائی گئی ہے جلد کم نفری پورا ہونے کی توقع ہے۔

(د) یہ درست ہے کہ سٹاف کی کمی علاقے میں جرائم کو کنٹرول کرنے میں مشکلات کا سامنا ہے تاہم مناسب حالات کے باوجود علاقہ میں جرائم کی کمی کے سلسلہ میں تمام وسائل بروئے کار لائے جارہے ہیں۔

(ہ) تھانہ ہذا میں گزشتہ پانچ سال کے دوران مقدمات کے اندراج کی شرح ذیل ہے۔

سال 2008ء =724، سال 2009ء =757، سال 2010ء=944، سال 2011ء =949، سال 2012=778

(تاریخ وصولی جواب 9 جون 2014)

لاہور: تھانہ مزنگ میں گاڑی چوری مقدمات کی تعداد و برآمدگی کی تفصیلات

*1559: شیخ علاؤالدین: کیا وزیر داخلہ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تھانہ مزنگ لاہور میں 2012-12-1 تا 2013-3-30 کے دوران کتنے گاڑی چوری کے مقدمات کا اندراج ہوا، ان کی ایف آئی آرز، گاڑی نمبرز کی تفصیل سے ایوان کو آگاہ کریں؟

(ب) ان گاڑیوں کی برآمدگی کے لئے کون کونسے پولیس اہلکاران وافسران تفتیش کر رہے ہیں ان کے نام، عہدہ سے آگاہ کریں؟

(ج) ان میں سے کتنی گاڑیوں کی برآمدگی ہوئی اور کیا یہ گاڑیاں ان کے مالکان کے حوالے کر دی گئیں ہیں، اگر نہیں تو کیوں؟

(د) کتنی گاڑیاں ایسی ہیں جو ابھی تک برآمد نہیں ہوئی ہیں اس کی وجوہات سے ایوان کو آگاہ کریں؟

(ہ) ان گاڑیوں کی برآمدگی کروانے کیلئے متعلقہ تفتیشی پولیس اہلکاران نے کون کونسے مثبت اقدامات اٹھائے، ان کی تفصیل سے ایوان کو آگاہ کریں؟

(و) مذکورہ تھانہ کے متعلقہ ایس پی نے ان گاڑیوں کی برآمدگی کے لئے کیا کیا اقدامات اٹھائے، کیا مذکورہ ایس پی ان گاڑیوں کی برآمدگی کے لئے کوئی سپیشل ٹاسک فورس بنانے کا ارادہ رکھتے ہیں، اگر ہاں تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 24 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 19 ستمبر 2013)

جواب

وزیر داخلہ

(الف) مورخہ 12-12-01 تا 13-13-30 کے عرصہ کے دوران تھانہ مزنگ میں سرقہ شدہ گاڑیوں کے 15 مقدمات درج ہونا پائے گئے ہیں FIRs اور گاڑیوں کے نمبرز کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ان مقدمات کی تفتیش اختر محمود SI/inv، عبدالحمید SI/inv، اصغر علی ASI/inv معہ دیگر عملہ عمل میں لا رہے ہیں اور مسروقہ گاڑیوں کی برآمدگی کی کوشش جاری ہے۔

(ج) سرقہ شدہ گاڑیوں میں سے کار ہنڈا سٹی LWQ5201 برآمد ہوئی تھی جو حوالے اصل مالک کی جا چکی ہے۔

(د) چوری شدہ 15 گاڑیوں میں سے 14 کی برآمدگی نہ ہوئی ہے جن کو ٹریس کرنے کی ہر ممکن کوشش کی جا رہی ہے۔

(ہ) سرقہ شدہ گاڑیوں کی برآمدگی اور مقدمات کی سرسبزگی کیلئے دفتر SP صاحب CRO سے سارقان وہیکلز کی فہرستیں حاصل کرنے کے علاوہ سابقہ ریکارڈ یافتگان کو شامل تفتیش کر کے مقدمات کی سرسبزگی کی کوشش جاری ہے نیز انٹی کار لفٹنگ سٹاف سے بھی استفادہ کیا جا رہا ہے۔

(و) ان گاڑیوں کی برآمدگی کے سلسلہ میں SDPO پرانی انارکلی کی نگرانی میں شعبہ آپریشنز اور انویسٹی گیشن کے افسران اور جوانوں پر مشتمل ٹیمیں تشکیل دی گئی ہیں جنہیں سارقان وہیکلز کی فہرستیں اور سابقہ ریکارڈ یافتگان کی فہرستیں دی گئی ہیں اور ذاتی طور پر مانیٹرنگ کی جا رہی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 27 جون 2014)

لاہور: تھانہ شالیمار کی اپنی عمارت بنانے کا معاملہ

*1601: ڈاکٹر نوشین حامد: کیا وزیر داخلہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ تھانہ شالیمار لاہور کی اپنی عمارت نہ ہے یہ تھانہ کرائے کی بلڈنگ میں کام

کر رہا ہے جو بہت پرانی ہے؟

(ب) کیا حکومت اس تھانہ کی اپنی بلڈنگ بنانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 26 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 30 ستمبر 2013)

(جواب موصول نہیں ہوا)

لاہور: چائلڈ پروٹیکشن بیورو شالیمار کی تفصیلات

*1605: ڈاکٹر نوشین حامد: کیا وزیر داخلہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) چائلڈ پروٹیکشن بیورو شالامار لاہور کی بلڈنگ کتنے رقبہ پر ہے؟

(ب) چائلڈ پروٹیکشن بیورو شالامار میں اس وقت لاوارث بچوں کی تعداد کتنی ہے تفصیل فراہم کی جائے؟

(ج) ان بچوں کی تعلیم و تربیت کے لئے چائلڈ پروٹیکشن بیورو کیا اقدامات اٹھا رہی ہے؟

(د) بجٹ 14-2013 میں چائلڈ پروٹیکشن بیورو شالامار لاہور کے لئے کتنی رقم مختص کی گئی ہے؟

(تاریخ وصولی 26 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 30 ستمبر 2013)

جواب

وزیر داخلہ

(الف) چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر بیورو شالامار لاہور کی بلڈنگ کا رقبہ 50 کنال 17 مرلے ہے۔

(ب) چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر بیورو شالامار میں اس وقت لاوارث 210 بچے اور 78 بچیاں موجود ہیں۔

(ج) چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر بیورو میں ان بچوں کی تعلیم و تربیت کے لئے ایک پرائمری سطح تک کا رجسٹرڈ سکول ہے جس میں 229 بچے تعلیم حاصل کر رہے ہیں اور 07 ٹیچرز خدمات سرانجام دے رہے ہیں پرائمری کی تعلیم کے بعد بچوں کو گورنمنٹ کے دوسرے تعلیمی اداروں میں داخل کروایا جاتا ہے۔ اس وقت 12 بچے اور 07 بچیاں مختلف کلاسوں میں مختلف تعلیمی اداروں میں تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔

(د) چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر بیورو کو بجٹ 14۔2013 کے لئے چھتیس کروڑ چھتر لاکھ پندرہ ہزار روپے کی رقم مختص کی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 6 نومبر 2013)

سرگودھا: تھانہ جھال چکیاں میں قتل کے مقدمات کا اندراج و دیگر تفصیلات

*1750: جناب احمد خان بھچر: کیا وزیر داخلہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تھانہ جھال چکیاں سرگودھا میں یکم جون 2013 سے 30 جون 2013 کے دوران قتل کے کتنے مقدمات کا اندراج ہوا۔ ان کے نمبر مقدمہ و تاریخ وائز تفصیل سے ایوان کو آگاہ کریں؟

(ب) ان قتل کے مقدمات کی کون کونسے پولیس اہلکاران وافسران تفتیش کر رہے ہیں ان کے نام عہدہ سے آگاہ کریں؟

(ج) ان قتل کے مقدمات میں کون کونسے مقدمہ کے ملزمان گرفتار ہو چکے ہیں اور کتنے ایسے مقدمات ہیں جن کے ابھی تک ملزمان گرفتار نہیں ہوئے اور کیوں؟

(د) کیا یہ درست ہے کہ قتل کے جن مقدمات کے ملزمان گرفتار نہیں ہوئے وہ پولیس اہلکاران کی ملی بھگت کے باعث تاخیر کا شکار ہیں اگر ایسا نہیں تو ان ملزمان کی گرفتاری کب تک عمل میں آجائے گی، ایوان کو مکمل تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ہ) کیا ڈی پی او سرگودھا مذکورہ قتل کے ملزمان کی گرفتاری کے لئے کوئی مثبت اقدامات اٹھانے کا ارادہ رکھتے ہیں؟

(تاریخ وصولی 6 اگست 2013 تاریخ ترسیل 8 اکتوبر 2013)

جواب

وزیر داخلہ

(الف) مذکورہ عرصہ کے دوران قتل کے 04 مقدمات ہوئے جن کی تفصیل ذیل ہے۔

1۔ مقدمہ نمبر 290/13 بجرم 302/34

2۔ مقدمہ نمبر 292۔13 بجرم 302/324

3۔ مقدمہ نمبر 294۔13 بجرم 302/324/109

4۔ مقدمہ نمبر 296/13 بجرم 302 ت پ

(ب) مقدمہ نمبر 290/13 (ناصر حسین SI) 2۔ مقدمہ نمبر 292/B عزیز احمد SI 3۔ مقدمہ نمبر 294/13 (عزیز احمد SI 4۔ مقدمہ نمبر 13۔/296 (محمد اکرم SI)

(ج) مقدمہ نمبر 13/294 اور 13/296 میں تمام ملزمان گرفتار ہو چکے ہیں جبکہ مقدمہ نمبر 13/292 میں ایک ملزم گرفتار جبکہ 2 مجرم اشتہاری ہیں۔ مقدمہ نمبر 13/290 میں تین ملزمان شامل تفتیش ہیں جن گناہ گاری یا بے گناہی بقایا ہے۔

(د) مقدمہ نمبر 13/292 میں 2 ملزمان مجرمان اشتہاری ہیں جن کی گرفتاری کی کوشش جاری ہے انشاء اللہ ان کو جلد گرفتار کر لیا جائے گا گرفتاری کی تاخیر میں کسی بھی پولیس اہلکار کی ملی بھگت نہ ہے۔

(ہ) 2 کس مجرمان اشتہاری کی گرفتاری کے لئے SDPO صدر اور SHO تھانہ جھال چکیاں کو سختی سے ہدایات کی گئی ہیں کہ ان مجرمان اشتہاری کو جلد از جلد گرفتار کیا جائے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 7 نومبر 2013)</u>

<u>ریسکیو 1122 کی جانب سے ساؤتھ پنجاب میں پبلک ریلیشن ونگ کا قیام و دیگر تفصیلات</u>

*2056: <u>محترمہ نگہت شیخ</u>: کیا وزیر داخلہ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پنجاب ایمرجنسی سروس ریسکیو 1122 نے ساؤتھ پنجاب میں پبلک ریلیشن ونگ قائم کر دیا ہے، جس کا مقصد لوگوں میں ایمرجنسی کے حوالے سے آگاہی پیدا کرنا ہے؟

(ب) ساؤتھ پنجاب کے کن کن علاقوں میں پنجاب ایمرجنسی سروس ریسکیو نے پبلک ریلیشن ونگ قائم کیا ہے، ان علاقوں کے ناموں کی تفصیل فراہم کی جائے؟

(ج) ساؤتھ پنجاب میں پبلک ریلیشن ونگ کے انچارج کون ہیں نیز ان کو حکومت کی طرف سے کیا کیا مراعات حاصل ہیں اور ساؤتھ پنجاب کے کس شہر میں اس کا ہیڈ کوارٹر قائم کیا گیا ہے؟

(تاریخ وصولی 22 اگست 2013 تاریخ ترسیل 28 نومبر 2013)

جواب

وزیر داخلہ

(الف) ریسکیو 1122 کا مقصد حادثات میں فوری ریسکیو کی فراہمی اور حادثات سے روک تھام کا موثر نظام وضع کرنا ہے تاکہ محفوظ معاشرے کی تعمیر ممکن ہو سکے۔ اس سلسلے میں عوامی آگاہی مہم اور حادثات کی روک تھام کا شعور اجاگر کرنے کے لیے جنوبی پنجاب کے تمام اضلاع میں پبلک ریلیشنز کی سرگرمیوں کو ڈسٹرکٹ ایمرجنسی افسران کی نگرانی میں آڈیو، ویڈیو کیمرہ مین اور ریسکیو سیفٹی

افسران سرانجام دے رہے ہیں جو کمیونٹی کی سطح پر حادثات کی روک تھام کے لئے عوامی شعور بیدار کرنے کے ساتھ ساتھ پرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا سے مؤثر رابطہ رکھتے ہیں تاکہ عوام الناس اس سروس سے زیادہ سے زیادہ استفادہ حاصل کر سکیں اور لوگوں میں ایمرجنسی کے حوالے سے آگاہی اور حادثات سے بچاؤ کے لیے احساس تحفظ بیدار کیا جا سکے۔

(ب) ساؤتھ پنجاب میں ضلعی ڈویژن جن میں ملتان، ڈی جی خان، رحیم یار خان اور بہاولپور شامل ہیں، میں آڈیو ، ویڈیو کیمرہ مین ڈسٹرکٹ ایمرجنسی آفیسرز کے زیر نگرانی جبکہ باقی اضلاع جن میں راجن پور، مظفر گڑھ، خانیوال، وہاڑی، بہاولنگر، لودھراں، لیہ، بھکر شامل ہیں، میں ریسکیو سیفٹی آفیسرز، ڈسٹرکٹ ایمرجنسی آفیسرز کی زیر نگرانی پبلک ریلیشنز کی سرگرمیوں کو دیکھتے ہیں۔

(ج) ساؤتھ پنجاب کے تمام اضلاع میں ڈسٹرکٹ ایمرجنسی افسران پبلک ریلیشنز کے بھی انچارج ہیں۔ ملتان میں پرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا کے چینل کے ریجنل دفاتر کی موجودگی کے سبب پبلک ریلیشنز کی سرگرمیوں پر خصوصی توجہ دی جاتی ہے۔ ڈسٹرکٹ ایمرجنسی آفیسر ڈاکٹر فرحان خالد ان سرگرمیوں کے انچارج ہیں ان کی مدد کے لیے ریسکیو 1122 ہیڈکوارٹر کی طرف سے انہیں تمام وسائل و مراعات بھی فراہم کی گئیں ہیں جن میں آفس کمپیوٹر، ٹیلی فون، انٹرنیٹ کنکشن اور آفس ڈیوٹی کی گاڑیاں شامل ہیں۔ اس کے علاوہ ضلعی انچارج ڈاکٹر فرحان خالد کو وقتاً فوقتاً ضروری پالیسی گائیڈ لائنز بھی فراہم کی جاتی ہیں تاکہ وہ جنوبی پنجاب میں ریسکیو 1122 کی عوامی آگاہی سرگرمیاں احسن طریقے سرانجام دے سکیں اور حادثات کی روک تھام اور بہتر مینجمنٹ کے لیے عوامی شعور و آگہی کے لیے زیادہ بہتر اقدامات کیے جا سکیں۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 11 فروری 2014)</u>

<u>ضلع فیصل آباد: تھانہ جات کی تعداد و دیگر تفصیلات</u>

<u>*2103: محترمہ مدیحہ رانا:</u> کیا وزیر داخلہ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع فیصل آباد میں کل کتنے تھانہ جات ہیں؟

(ب) مذکورہ تھانہ جات میں سے کتنے سرکاری اور کتنے پرائیویٹ عمارات میں ہیں؟

(ج) مالکان پرائیویٹ عمارات کو کل کتنا کرایہ ادا کیا جا رہا ہے؟

(د) سال10۔2009تا13۔2012کے دوران کس کس تھانہ کی عمارت کی مرمت کی گئی،اس پر کتنی کتنی رقم خرچ کی گئی؟

(ہ) حکومت14-2013کے دوران مذکورہ ضلع کے کسی تھانہ کی نئی عمارت کی تعمیر کا کوئی ارادہ ہے؟

(تاریخ وصولی22اگست2013تاریخ ترسیل25نومبر2013)

جواب

وزیر داخلہ

(الف) ضلع فیصل آباد میں کل تھانہ جات کی تعداد40ہے۔

(ب)3تھانہ جات (تھانہ مدینہ ٹاؤن، منصورہ آباد اور نشاط آباد) کرایہ کی بلڈنگ میں ہیں جبکہ باقی سرکار عمارات میں ہیں۔

(ج) مالکان پرائیویٹ عمارات کو کل57088روپے کرایہ ادا کیا جاتا ہے۔

(د) سال10۔2009تا13۔2012کے دوران ذیل تھانہ جات کی مرمت کروائی گئی ہے اور اس پر3868125روپے خرچ کئے گئے ہیں تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) پولیس ڈیپارٹمنٹ ضلع فیصل آباد نے سال2014۔2013میں جناب IGPصاحب پنجاب لاہور کو مندرجہ ذیل نئی عمارات بنوائے کے لئے کیس بھجوائے ہیں۔

1۔ تھانہ کھرڑیانوالہ2۔ تھانہ جھنگ بازار،3۔ تھانہ سٹی جڑانوالہ،4۔ تھانہ سمن آباد،5۔ تھانہ نشاط آباد،6۔ تھانہ ساندل بار،7۔ تھانہ روڈالہ روڈ،8۔ تھانہ مدینہ ٹاؤن۔

(تاریخ وصولی جواب9جون2014)

فیصل آباد: زہریلی شراب پینے سے19افراد کی ہلاکت کی تفصیلات

*2160: میاں طاہر: کیا وزیر داخلہ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ماہ اگست2013میں فیصل آباد شہر میں زہریلی شراب پینے سے 19افراد ہلاک ہوگئے-یہ واقعہ کس تھانہ کی حدود میں ہوا اور اس میں کون کون افراد ہلاک ہوئے؟

(ب)اس سانحہ کے ذمہ داران کون کون سے افراد کو ٹھہرایا گیااور کس کس کو اس سانحہ میں گرفتار کیا گیا؟

(ج)اس سانحہ پر محکمہ پولیس نے کیا ایکشن لیااور اس کے ذمہ داران کون کون سے سرکاری ملازم ٹھہرے، ان کے نام، عہدہ، گریڈ اور جگہ تعیناتی بیان کریں؟

(د)اس سانحہ کا مقدمہ کس تھانہ میں کن کن دفعات کے تحت درج ہوا؟

(ہ) کیا ضلعی حکومت فیصل آباد یا صوبائی حکومت نے اس سانحہ میں ہلاک ہونے والے افراد کے وارثان کی کوئی مالی مدد کی ہے اگر ہاں تو کتنی کی ہے، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 26 اگست 2013 تاریخ ترسیل 21 نومبر 2013)

(جواب موصول نہیں ہوا)

راولپنڈی ڈویژن: پٹرولنگ پولیس میں کانسٹیبلز کے امتحانات و ترقیوں کی تفصیلات

*2222: میاں طارق محمود: کیا وزیر داخلہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ راولپنڈی ڈویژن میں پنجاب پٹرولنگ پولیس میں تعینات کانسٹیبل سے ہیڈ کانسٹیبل ترقی کے لئے محکمانہ امتحانات لیا گیا تھا اگر ہاں تو یہ امتحان کب ہوا اور کتنے کانسٹیبلز نے یہ امتحان پاس کیا تھا؟

(ب) کیا جن ملازمین نے بطور ہیڈ کانسٹیبل ترقی کے لئے امتحان پاس کیا تھا ان کو پروموٹ کر دیا گیا ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔ کیا حکومت ان کو پروموٹ کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو کیوں؟

(تاریخ وصولی 28 اگست 2013 تاریخ ترسیل 25 نومبر 2013)

جواب

وزیر داخلہ

(الف) راولپنڈی ریجن میں مورخہ 11۔09۔10 کو SP / PHP راولپنڈی ریجن افضال احمد کوثر صاحب کی زیر نگرانی امتحان لسٹ B-1 برائے ترقی کانسٹیبل سے ہیڈ کانسٹیبل لیا گیا جس میں 57 کانسٹیبلان نے کامیابی حاصل کی جبکہ بعد ازاں مورخہ 12۔11۔19 کو دوبارہ امتحان لسٹ B-

1 برائے ترقی کانسٹیبل سے ہیڈ کانسٹیبل زیر نگرانی SP/PHP، لاہور ریجن حشمت کمال صاحب لیا گیا جس میں 19 کانسٹیبلان نے کامیابی حاصل کی۔
(ب) راولپنڈی ریجن اور دیگر تمام ریجن ہائے پنجاب میں پہلے سے ہیڈ کانسٹیبل کے عہدہ پر ترقی پانے والے ملازمان کو بحوالہ آرڈر نمبر T&T/27۔14019 مورخہ 13۔12۔20 کو ASI کے عہدہ پر ترقی دے دی گئی ہے اور انکی جگہ ہیڈ کانسٹیبل کی سیٹیں خالی ہوئی ہیں جو تمام ریجنل SP کو بحوالہ لیٹر نمبر T&T/99۔14192 مورخہ 13۔12۔20 کو ہدایات جاری کر دی گئی ہیں کہ تمام ریجن ہائے پنجاب میں ہیڈ کانسٹیبل کی ترقی کے لیے منتظر اہل کانسٹیبلان کو مورخہ 2014۔01۔10 تک حسب ضابطہ پروموٹ کیا جائے۔ کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 5 اگست 2014)

گوجرانوالہ ڈویژن: ہیڈ کانسٹیبلز کی ترقی کی تفصیلات

*2238: میاں طارق محمود: کیا وزیر داخلہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ گوجرانوالہ ڈویژن میں ہیڈ کانسٹیبل سے اے ایس آئی ترقی کے لئے جو کورس اور امتحان ہے وہ تقریباً 1500 سے زائد کانسٹیبل نے چار سال پہلے کا پاس کر لیا ہوا ہے مگر ان کو ترقی نہیں دی جا رہی ہے؟
(ب) ان ملازمین کو ترقی نہ دینے کی وجوہات کیا ہیں نیز کب تک ان کو ترقی دے دی جائے گی؟

(تاریخ وصولی 29 اگست 2013 تاریخ ترسیل 25 نومبر 2013)

جواب

وزیر داخلہ

(الف) بمطابق ریکارڈ گوجرانوالہ ریجن کے کل 1379 ہیڈ کانسٹیبلان نے انٹرمیڈیٹ HC کلاس کورس پاس کیا ہوا ہے جو پروموشن بطور ASI کے لیے ضروری ہے۔ گوجرانوالہ ریجن میں ASI کی ویکنسیز/ سیٹیں خالی نہ ہونے کی وجہ سے ان کو ترقی نہ دی جا رہی ہے۔ بمطابق پنجاب پولیس آرڈیننس 2013 اے ایس آئی کی خالی سیٹوں میں سے 25% اے ایس آئی ہیڈ کانسٹیبلز جو کہ بی اے پاس ہوں میں سے نئے بھرتی کیے جاتے ہیں۔ بقیہ 75% پر ہیڈ کانسٹیبلان جو کہ انٹرمیڈیٹ

کلاس کورس پاس ہوں میں سے ترقیاب کیے جاتے ہیں گوجرانوالہ ریجن میں دوسری ریجنوں کے SI/ASI بھی تبادلہ کرواکرآجاتے ہیں جس وجہ سے ASI کی SI عہدہ پر ترقی کم ہوجاتی ہے اور HCs کی ASI کے عہدہ پر بھی ترقی کم ہوتی ہے۔

(ب) بمطابق پولیس رولز 1934 باب نمبر 13.9 جز 1 ہر ضلع میں پرموشن لسٹ "D" ان ہیڈ کانسٹبیلان کی تیار کی جاتی ہے جو انٹر میڈیٹ کلاس کورس پاس ہوں اور DIG صاحب نے ترقی بعہدہ ASI کیلئے موزوں قرار دیا ہو۔ بمطابق پولیس رولز 1934 باب نمبر 13.1 جز 1 ایک عہدہ سے دوسرے عہدہ میں ترقی کیلئے سنیارٹی کو ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے منتخب کیا جاتا ہے مزید برآں قابلیت ،ایمانداری، کارکردگی اور ٹریننگ کورسز کو بھی ملحوظ خاطر رکھا جاتا ہے۔

گوجرانوالہ ریجن میں ASI کی ویکنسیز / سیٹیں خالی نہ ہونے کی وجہ سے کورس پاس ہیڈ کانسٹیبلان کو ترقی نہ دی جارہی ہے جیسے ہی ویکنسیز / سیٹیں خالی ہونگی ان کو آرڈر آف میرٹ کے مطابق ترقی دے دی جائے گی۔

HCs جو ASI کے لیے کورس کرچکے ہوتے ہیں ان کو ASI ترقی دینے کا پولیس رولز میں کوئی وقت مقرر نہ ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 4 دسمبر 2014)</u>

<u>لاہور: تھانہ گڑھی شاہو میں گاڑی چوری کے مقدمات کا اندراج و برآمدگی کی تفصیلات</u>

*2255: <u>ڈاکٹر مراد راس</u>: کیا وزیر داخلہ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تھانہ گڑھی شاہو لاہور میں مورخہ 12-4-1 سے 12-4-20 کے دوران گاڑی چوری کے کتنے مقدمات کا اندراج ہوا، مقدمہ وائز تفصیل سے ایوان کو آگاہ فرمائیں؟

(ب) ان میں سے کتنی گاڑیاں برآمد ہو چکی ہیں اور کتنی گاڑیاں مالکان کے حوالے کی گئیں، آگاہ فرمائیں؟

(ج) کتنی گاڑیاں ایسی ہیں جو ابھی تک برآمد نہ ہو سکیں، ان کی برآمدگی کے لئے اب تک متعلقہ پولیس نے کیا کارروائی کی، گاڑیں وائز مکمل تفصیل سے ایوان کو آگاہ فرمائیں؟

(د) جو گاڑیاں اب تک برآمد نہ ہو سکیں ان کی برآمدگی کے لئے متعلقہ ایس پی کوئی خصوصی اقدامات اٹھانے کا ارادہ رکھتے ہیں اگر ہاں تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 29 اگست 2013 تاریخ ترسیل 9 دسمبر 2013)

جواب

وزیر داخلہ

(الف) مطابق رپورٹ SDPO درج شدہ عرصہ کے دوران 2 مقدمات کا اندراج ہوا۔

1۔ مقدمہ نمبر 85/12 مورخہ 12۔4۔12 جرم 381/A تھانہ گڑھی شاہو لاہور میں رپورٹ عدم پتہ مورخہ 12۔7۔10 کو مرتب ہوئی۔

2۔ مقدمہ نمبر 86/12 مورخہ 12۔4۔13 جرم 381/A گڑھی شاہو لاہور میں ملزمان بعدم برآمدگی حوالات جوڈیشل ہوئے۔

(ب) دونوں مقدمات میں کوئی گاڑی برآمد نہ ہوئی ہے۔

(ج) دونوں مقدمات میں کوئی گاڑی برآمد نہ ہوئی ہے سابقہ ریکارڈ یافتگان کو شامل تفتیش کیا جارہا ہے۔

(د) متعلقہ DSP وانچارج انویسٹی گیشن کو خصوصی طور پر بریف کیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 12 فروری 2014)

ضلع جہلم: تحصیل دینہ میں ڈی ایس پی کی تعیناتی ودفتر بنانے کی تفصیلات

*2347: مہر محمد فیاض: کیا وزیر داخلہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ضلع جہلم کی تحصیل دینہ میں قیام سے اب تک نہ تو ڈی ایس پی پولیس کی تعیناتی اور نہ ہی ڈی ایس پی کے آفس کے لیے کوئی عمارت تعمیر کی گئی ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ تحصیل دینہ آج بھی تھانہ صدر جہلم کے زیرانتظام ہے؟

(ج) مندرجہ بالا صورتحال کے پیش نظر کیا حکومت تحصیل دینہ میں ڈی ایس پی کی تعیناتی کرنے کے علاوہ ڈی ایس پی آفس کی عمارت بھی تعمیر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 10 ستمبر 2013 تاریخ ترسیل 27 نومبر 2013)

جواب

وزیر داخلہ

(الف)حکومت پنجاب نے تحصیل دینہ کو پولیس سب ڈویژن قرار دینے کا باقاعدہ نوٹیفکیشن جاری کیاہے اور نہ ہی سب ڈویژنل پولیس افسر کے دفتر کیلئے کوئی عمارت مختص تعمیر کی گئی ہے۔

(ب)یہ درست ہے کہ تحصیل دینہ پولیس صدر سرکل کے زیرانتظام ہے۔

(ج)اس سلسلہ میں کوئی تجویز زیر غور نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 10 اکتوبر 2014)

لاہور: 279 ٹریفک وارڈنز کو ملازمت سے برخاست کرنے کی تفصیلات

*2580: میاں محمود الرشید: کیاوزیر داخلہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف)کیایہ درست ہے کہ لاہور ٹریفک پولیس آفیسر کے حکم سے 279 ٹریفک وارڈنز کو ملازمت سے نکال دیا گیا؟

(ب)کیایہ بھی درست ہے کہ مذکورہ بالا ٹریفک وارڈنز کے خلاف کوئی باقاعدہ محکمانہ انکوائری نہیں کی گئی؟

(ج)کیایہ بھی درست ہے کہ مذکورہ بالا وارڈنز کو شوکاز نوٹس ان کے خلاف ایف آئی آر کے اندراج کے بعد جاری کئے گئے؟

(د)اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت مذکورہ بالا وارڈنز کو ملازمت پر بحال کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 12 ستمبر 2013 تاریخ ترسیل 8 جنوری 2014)

جواب

وزیر داخلہ

(الف) سٹی ٹریفک پولیس لاہور سے 279 نہیں بلکہ 252 ٹریفک وارڈنز / لیڈی ٹریفک وارڈنز نے SRC برانچ کے عملہ کے ساتھ مل کر بددیانتی سے ریکارڈ میں ردوبدل کر کے خود کو غلط طور پر کنفرم کروایا جو کہ جرم ثابت ہونے پر ان کو ڈسمس کر دیا گیا تھا۔

(ب) گزارش ہے کہ اپریل 2012 میں سٹی ٹریفک پولیس، لاہور کے ٹریفک وارڈنز کی کنفرمیشن عمل میں لائی گئی جس میں اس ضمن میں شکایات سامنے آنے پر 01-06-2013 کو ایک سکروٹنی کمیٹی تشکیل دی گئی جس کے ذمہ کنفرمیشن لسٹ میں کنفرمیشن معیار پر پورا نہ اترنے والے ٹریفک

وارڈنز و لیڈی ٹریفک وارڈنز کو point out کرنا تھا جنہوں نے اپنی سکروٹنی رپورٹ پیش کی جس کے مطابق 334 ٹریفک وارڈنز کے اعمال نامہ میں محکمانہ سزاؤں سمیت مختلف قسم کے ردوبدل اور اندراج کے نہ ہونے کا انکشاف ہوا جس پر قانونی تقاضوں کو پورا کرتے ہوئے فوراً تھانہ چوہنگ میں مقدمہ نمبر 13/909 مورخہ 21-08-2013 بجرم 471/468/420 ت پ اور 155(C) پولیس آرڈر 2002 درج رجسٹر کروایا گیا مزید یہ کہ مذکورہ 334 ٹریفک وارڈنز کو متعلقہ SPs صاحبان کی طرف سے حسب ضابطہ شوکاز نوٹس جاری کئے گئے اور فرداً فرداً سماعت کیا گیا جس میں سے 252 ٹریفک وارڈنز / لیڈی ٹریفک وارڈنز کا جرم ثابت ہونے پر تمام قانونی تقاضے پورے کرتے ہوئے محکمہ سے ڈسمس کر دیا گیا۔ لہذا مذکورہ ٹریفک وارڈنز کو جعلی اسناد کی وجہ سے نہیں بلکہ ریکارڈ میں ردوبدل کرنے کی بناء پر ڈسمس کیا گیا تھا۔

(ج) جی ہاں یہ بات درست ہے۔

(د) اس ضمن میں گزارش ہے کہ جناب CCPO لاہور نے ان تمام ڈسمس شدہ ٹریفک وارڈنز کو نوکری پر بحال کر دیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 9 اکتوبر 2014)

صوبہ میں جنسی زیادتی کے واقعات میں اضافہ کی تفصیلات

*2636: سردار وقاص حسن مؤکل: کیا وزیر داخلہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پنجاب میں خواتین اور بچیوں سے جنسی زیادتی میں روز بروز اضافہ ہو رہا ہے؟

(ب) سال 2010 سے سال 2013 تک جنسی زیادتی کے واقعات کی کل تعداد کتنی ہے سال وار تفصیل بتائی جائے؟

(ج) حکومت اس جرم پر قابو پانے کے لئے کیا خصوصی اقدامات اٹھا رہی ہے؟

(تاریخ وصولی 17 ستمبر 2013 تاریخ ترسیل 8 جنوری 2014)

جواب

وزیر داخلہ

(الف) خواتین اور بچیوں کے ساتھ جنسی زیادتی کے مقدمات کی تعداد درج ذیل ہے۔

(ب)

	2010	2011	2012	2013
ریپ	2621	2278	2688	2728
گینگ ریپ	262	243	228	208

(ج) مذکورہ بالا کیسوں میں پولیس کے اعلیٰ افسران از خود تفتیش کرتے ہیں تاکہ ملزمان قرار واقعی سزا سے بچ نہ سکیں۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 17 جولائی 2014)</u>

لاہور   رائے ممتاز حسین بابر

8 دسمبر 2014ء   سیکرٹری

بروز بدھ 10 دسمبر 2014 محکمہ داخلہ کے سوالات و جوابات اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	میاں محمد اسلم اقبال	90
2	محترمہ راحیلہ خادم حسین	171-1421
3	سردار وقاص حسن مؤکل	564-1558-2636
4	ڈاکٹر سید وسیم اختر	74-135
5	جناب جاوید اختر	281-282
6	محترمہ عائشہ جاوید	352-353
7	ڈاکٹر ملک مختار احمد بھرتھ	400
8	جناب فیضان خالد ورک	486-487
9	جناب احمد شاہ کھگہ	563-1366
10	لفٹیننٹ کرنل (ر) سردار محمد ایوب خان	813-1113
11	محترمہ راحیلہ انور	876
12	چودھری عامر سلطان چیمہ	1122
13	ڈاکٹر مراد راس	1207-2255
14	جناب احسن ریاض فتیانہ	1477-1479
15	محترمہ فائزہ احمد ملک	1478
16	محترمہ نگہت شیخ	1514-2056
17	شیخ علاؤالدین	1559
18	ڈاکٹر نوشین حامد	1601-1605
19	جناب احمد خان بھچر	1750
20	محترمہ مدیحہ رانا	2103
21	میاں طاہر	2160

22	میاں طارق محمود	2222۔2238
23	مہر محمد فیاض	2347
24	میاں محمود الرشید	2580